اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ

الفضل

ایڈیٹر غلام نبی

ٹیلیفون نمبر ۹۱

قادیان دارالامان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

THE DAILY
ALFAZL, QADIAN.

جلد ۲۷ | ۲۷ رمضان المبارک ۱۳۵۸ھ | یوم جمعہ | مطابق ۱۰ نومبر ۱۹۳۹ء | نمبر ۲۵۹

ہر احمدی نوجوان کو مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر کیوں بننا چاہیے؟

مثل مشہور ہے۔ کہ استقلال پہاڑوں کو اپنی جگہ سے ہلا سکتا ہے۔ اگرچہ یہ محض کہاوت ہے۔ اور لفظ بہ لفظ صحیح نہیں۔ لیکن اس کے بین السطور ایک اٹل حقیقت پنہاں ہے۔ مشکل سے مشکل کام۔ جن کا انجام پذیر ہونا ایک کوہ بلند کے اپنی جگہ سے بدل جانے کے مترادف ہے۔ استقلال کی بدولت بآسانی پورے ہو جاتے ہیں۔ یہ وہ جادو ہے۔ جو ناممکن کو ممکن بنا دیتا ہے۔ یہ وہ سنہری سیڑھی ہے۔ جو انسان کو ترقی کے بام پر پہنچا دیتی ہے یہ کامیاب زندگی کا گُر ہے۔ قومیں اس سے ترقی پاتی ہیں۔ اور افراد کے لئے یہ فلاح دارین کا موجب ہے۔ کسی نے کہا ہے ؎

مرد خود دارے کہ باشد پختہ کار
بامزاج او بسازد روزگار

کاپرنکس نے جب پہلے پہل یہ دریافت کیا۔ کہ زمین سورج کے گرد گھومتی ہے۔ تو سب اعلےٰ وادنےٰ اس کے اشد مخالف ہو گئے۔ پادریوں نے اس پر کفر کے فتوے لگائے۔ علماء نے اسے بیوقوف گردانا۔ عوام نے اسے خبطی سمجھا۔ اور اس کے اس قابلِ قدر اور حقیقت پر مبنی انکشاف کو ایک مجذوب کی بڑ سے زیادہ وقعت نہ دی۔ لیکن وہ اپنے اس بادلیل دعوے پر مضبوطی سے جما رہا۔ اور استقلال کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑا۔ تھوڑا عرصہ نہ گزرنے پایا۔ کہ دنیا نے اس کی بات کو قدر کی نگاہ سے دیکھا۔ اور اسے ایک مانی ہوئی حقیقت تسلیم کر لیا۔

اسی طرح جب سٹیفنسن نے ریل کا انجن ایجاد کیا۔ تو اس کی بہت مخالفت ہوئی۔ مگر اس کے استقلال کے مقابلے میں سب مخالفت فرو ہو گئی۔ اور دشمن اس طرح مٹ گئے۔ جیسے موسم گرما کے سورج کی کرنیں جمی ہوئی برف کو پگھلا دیتی ہے۔

اولوالعزم انبیاء اللہ تعالےٰ کی طرف سے نیکی کا پیغام لے کر آتے ہیں۔ دنیا ان کی مخالفت میں ایڑی سے لے کر چوٹی تک کا زور لگاتی ہے۔ اور ہر رنگ میں ان کو اور ان کے مشن کو تباہ و برباد کر دینے کی کوشش کرتی ہے۔ مگر وہ اپنے مشن پر استقلال سے قائم رہتے ہیں۔ اور دنیاوی مخالفت اور معاندین کی عداوت کی وجہ سے ان کی سعی میں ذرہ برابر فرق نہیں آتا اگرچہ ان کے مقاصد زمانہ کی رَو کے خلاف ہوتے ہیں۔ لوگ بدی میں گھرے ہوئے ہوتے ہیں اور وہ نیکی کا پرچار کرتے ہیں۔ دنیا عیش کی عادی ہوتی ہے۔ اور وہ مجاہدہ کی تعلیم دیتے ہیں۔ خود غرضی کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اور وہ قربانی سکھاتے ہیں غرضکہ وہ دنیا کی روش کے بالکل خلاف چلتے ہیں۔ اور پورے استقلال کے ساتھ اپنے مشن کی کامیابی کے لئے مصروف عمل رہتے ہیں۔ انجام کار کامرانی ان کے قدم چومتی ہے۔ اور وہ دنیا کے برگزیدہ اور کروڑوں انسانوں کے مطاع اور راہنما بن جاتے ہیں خداداد استقلال ہی ان کی فتح کا راز ہوتا ہے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اَلْاِسْتِقَامَتُ فَوْقَ الْکَرَامَتِ کہ تھوڑی سی نیکی بھی اگر استقلال سے عمل میں لائی جائے۔ تو وہ کبھی کبھار کئے جانے والی بڑی نیکی سے زیادہ بہتر ہے غرض استقلال انسانی زندگی کی روحِ رواں ہے۔

مجلس خدام الاحمدیہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے منشاء کے مطابق قائم کی گئی ہے۔ اس مجلس کا لائحہ عمل ہمیں بدرجہ اولیٰ استقلال کی تعلیم دیتا ہے روزانہ مقررہ اوقات پر عملِ اجتماعی اور دیگر تفویض شدہ فرائض کا باقاعدہ سرانجام دینا نوجوانوں کے دلوں میں استقلال کا جذبہ بھر دیتا ہے۔ لہٰذا احمدی نوجوانوں کا فرض ہے۔ کہ وہ مجلس خدام الاحمدیہ میں فوراً شامل ہوں۔ اور نہ صرف خود ممبر بنیں۔ بلکہ دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دیں۔ اور مجلس کو ہر طرح کی امداد دینے میں کوئی دقیقہ فروگزاشت نہ کریں۔ تاکہ ان میں وہ صفات پیدا ہو سکیں۔ جو دنیا میں عظیم الشان انقلاب لانے کا موجب بن رہی ہیں۔ احمدی نوجوانوں کو یہ نہیں سمجھنا چاہیئے۔ کہ خدام الاحمدیہ کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے جو پروگرام تجویز فرمایا ہے اس کی اصل غرض یہ نہیں ہے۔ کہ انہیں اپنے ہاتھوں سے مٹی کھودنا اور اپنے سروں پر مٹی کی ٹوکریاں اٹھانا آجائے۔ بلکہ اس قسم کے مشقت کے کاموں اور دوسرے امور سے وہ اعلےٰ صفات پیدا کرنا ہے جن کے نتیجہ میں بڑے بڑے کارہائے نمایاں سرانجام دیئے جاتے ہیں۔ ذرا غور تو فرمایئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نوجوانوں سے کیا توقعات رکھتے ہیں اور دنیوی لحاظ سے بھی انہیں ترقی اور عروج کے کس مقام پر دیکھنا چاہتے ہیں۔ حضور نے اپنے ایک حالیہ خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔ "ایک ایسی قوم جس کے متعلق یہ مقدر ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے اسے ایک دن ساری دنیا کی حکومتیں سونپ دینی ہیں۔ وہ اس بات کو نظر انداز نہیں کر سکتی۔ اور جب تک اسے ابھی سے ایک خاص رنگ کی ٹریننگ نہ دی جائے۔ وہ وقت پر کام کی اہل ثابت نہیں ہو سکتی۔"

اس سے معلوم ہو سکتا ہے۔ کہ احمدی نوجوانوں کی ہر رنگ کی ٹریننگ کس قدر ضروری ہے۔ اور ان کے کندھوں پر کس قدر بڑا بوجھ اور کتنی عظیم الشان ذمہ واری عائد ہونے والی ہے۔ اس ذمہ واری کو عمدگی سے سرانجام

مدینۃ المسیح

قادیان ۹ نومبر۔ سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق نو بجے شب کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے کہ حضور کو نقرس کے درد کی آج دن بھر زیادہ تکلیف رہی۔ اور اسوقت بھی بہت درد اور دبے پیچی ہے پاؤں کے انگوٹھا کا مادہ ث جوڑ بہت متورم ہے احباب حضور کی صحت کے لئے دعا کریں؛

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت آج دن بھر ناساز رہی دعائے صحت کی جائے؛

بیگم صاحبہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب صاحبزادی امۃ السلام بیگم صاحبہ اور خان محمد احمد خان صاحب آج بذریعہ کار مالیر کوٹلہ سے واپس تشریف لے آئے۔

زینب بی بی صاحبہ اہلیہ بابو مولا بخش صاحب سب پوسٹماسٹر بھگوان پورہ لاہور حرکت قلب بند ہو جانیکی وجہ سے ۴۰ سال کی عمر میں وفات پا گئیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ انکی نعش بذریعہ لاری یہاں لائی گئی کل موضع پنجگرائیں میں اسسٹنٹ ریکروٹنگ افسر نے ۱۵/۱۱ پنجاب رجمنٹ کے لئے ۷ احمدیوں کو بھرتی کیا جو آج ۵ بجے شام کی گاڑی سے آسن سول (بنگال) روانہ ہو گئے؛

درس قرآن مجید کے اختتام پر دعا

نظارت تعلیم و تربیت نے اس سال بھی گزشتہ دستور کے مطابق رمضان کے مہینہ میں قرآن مجید کے درس کا انتظام کیا۔ پہلے پندرہ پاروں کا درس مولوی غلام رسول صاحب راجیکی دے چکے ہیں۔ اور اب مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب دے رہے ہیں۔ جو انشاء اللہ ۱۲ نومبر ۱۹۳۹ء بروز اتوار ختم ہوگا۔ آخری دو سورتوں کا درس بعد نماز عصر انشاء اللہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دیں گے۔ اور اس کے بعد حضور دعا فرمائیں گے۔ بیرونی جماعتیں بھی اس وقت اپنے ہاں ایک جگہ جمع ہوں۔ اور مل کر دعا کریں۔ علاوہ اور دعاؤں کے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت اور درازی عمر اور اسلام اور احمدیت کی ترقی اور غلبہ کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی جائے؛

ناظر تعلیم و تربیت

چندہ جلسہ سالانہ کس شرح سے وصول کیا جائے

امسال چندہ جلسہ سالانہ کی شرح حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ایک ماہ کی آمد پر پندرہ فی صدی مقرر ہے۔ احباب و عہدہ داران جماعت کو چاہیئے۔ کہ اس شرح سے چندہ جلسہ سالانہ وصول کریں۔ کیونکہ اس سے کم شرح سے چندہ جلسہ سالانہ کی مطلوبہ رقم پوری نہ ہو سکے گی؛

ناظر بیت المال قادیان

ایک حافظ قرآن معلم

ایک احمدی دوست جو حافظ قرآن ہونے کے علاوہ اردو فارسی کی درسی تعلیم بھی رکھتے ہیں۔ اور علم حدیث اور طبابت سے بھی قدرے واقف ہیں چاہتے ہیں کہ کسی جماعت میں رہ کر امامت اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے فرائض سرانجام دیں۔ اگر کسی جماعت کو معلم کی ضرورت ہو۔ تو وہ نظارت ہذا کو تحریر کرے۔ نیز لکھے کہ وہ خدمت کا معاوضہ کیا ادا کر سکتی ہے۔ ناظر تعلیم و تربیت

تقرر امیر جماعت سرگودہا

بابو غلام رسول صاحب امیر جماعت احمدیہ سرگودہا چونکہ وہاں سے تبدیل ہو چکے ہیں۔ اس لئے حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ نے عارضی طور پر پیر فیض احمد صاحب ہیڈ کلرک محکمہ تعلیم سرگودہا کو تا فیصلہ ثانی امیر مقرر فرمایا ہے۔ ناظر اعلےٰ

ساقیا آمدنِ عید مبارک بادت

لاج رکھیو مرے ٹوٹے ہوئے پیمانے کی
خیر ہو خیر ہو ساقی ترے میخانے کی

ایک دن مرجعِ عالم تری چوکھٹ ہوگی
وحیِ حق ہے نہ کہ بڑ ہے کسی دیوانے کی

احمدیت ہی ہے دنیا میں حقیقی اسلام
بات یہ بھی ہے کوئی آپکو سمجھانے کی

مال قربان کیا جان بھی حاضر ہوگی
دیر ہے مرشدِ اسلام کے فرمانے کی

آپ بیتی مری دلچسپ ہے سن لیجے گا
دل میں خواہش ہو کسی رات جو افسانے کی

رات دن تیرے ہی کوچہ میں پڑا رہتا ہے
زندگی ہے تو اسی میں ترے مستانے کی

لہلہاتے ہوئے کھیتوں میں ہے لاکھوں کا رزق
خاک میں مل کے ترقی ہوئی یہ دانے کی

نہ تو مایوس ہی کرنا نہ ہی دامن بھرنا
اچھی ترکیب ہے عشاق کے تڑپانے کی

سچ ہے ایمان ہے خوف و رجا کے مابین
ہے یہی رہ کسی منزل میں پہنچ جانے کی

نیکی دشمن سے بھی کر اور اسے دریا میں ڈال
عادت اچھی نہیں احسان کے جتلانے کی

باندھ کر زانوئے اشتر ہو توکل بخدا
یہ ہے تدبیر کسی گتھی کے سلجھانے کی

کوئی حاجت بھی ہو مانگ اپنے خدا سے اکمل
کبھی خواہش نہ ہو مخلوق سے کچھ پانے کی

دل دکھایا کسی بیکس کا تو یہ یاد رہے
ہیچ ہے ہیچ ثمر۔ تری صد ہا نیکی

دن کو روزے سے رہے رات دعائیں کاٹی
ہے خوشی یہی انہی لوگوں کو عید آنے کی

بھول جاؤ نہ سبق جو رمضان سے سیکھا
بات اکمل نے کہی ہے کسی فرزانے کی

اکمل عفا اللہ عنہ

الفضل کا جوبلی نمبر اور مخلصین جماعت احمدیہ

الفضل کا جوبلی نمبر شائع کرنے کے لئے پوری سرگرمی سے جدوجہد کی جا رہی ہے۔ اس وقت تک کئی ایک اصحاب نے نہایت قیمتی مضامین لکھ کر ارسال فرما دیئے ہیں۔ اور امید ہے کہ مضامین کے لحاظ سے یہ پرچہ انشاء اللہ تعالیٰ نہایت شاندار ہوگا۔ اب ضرورت ہے۔ کہ تمام احمدی جماعتیں جلد سے جلد مطلع فرمائیں۔ کہ وہ کتنے کتنے پرچے خریدیں گی۔ تعداد اشاعت جس قدر زیادہ ہوگی۔ پرچہ اتنا ہی زیادہ خوبصورت اور اعلےٰ پایہ کا ہوگا؛

بعض جماعتوں کی طرف سے خریداری کے متعلق اطلاعات پہنچ رہی ہیں لیکن ضرورت ہے کہ کوئی چھوٹی سے چھوٹی جماعت بلکہ کوئی احمدی فرد ایسا نہ رہے۔ جو جوبلی نمبر کے کچھ نہ کچھ پرچے نہ خریدے۔ پس احباب جلد توجہ فرما کر اطلاع دیں؛

منیجر الفضل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ ہوسٹل لاہور کے متعلق ضروری اعلان

احمدیہ ہوسٹل کے قواعد کی رو سے کسی شخص کو بطور مہمان احمدیہ ہوسٹل میں آنے کی اجازت نہیں۔ لیکن باوجود اس کے بعض دوست ہوسٹل میں آ جاتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وہ آئندہ اس امر کا خیال رکھیں۔ خاص حالات میں بہ اجازت کسی طالب علم کا والد یا گارڈین سپرنٹنڈنٹ کے پاس ٹھہر سکتا ہے؛

سپرنٹنڈنٹ احمدیہ ہوسٹل لاہور

چند سوالات کے جواب

فرمودہ

حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز

ایک صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں چند سوالات لکھ کر بھیجے۔ لیکن آخر میں اپنا نام اس طور پر لکھا۔ کہ باوجود بہت کوشش کے پڑھا نہیں گیا۔ اس لئے ان سوالات کے جوابات جو حضور نے تحریر فرمائے۔ "الفضل" میں شائع کرائے جاتے ہیں۔ خاکسار پرائیویٹ سکرٹری حضرت امیر المؤمنین ایدہ اللہ تعالےٰ:۔

سوال ۱۔ غیر احمدی مسلمان جو پابند شریعت ہو۔ بدون بیعت بانی جماعت احمدیہ مسلمان رہ سکتا ہے۔ یا نہیں؟

جواب:۔ ہر شخص جو پابند شریعت ہے۔ یقیناً مسلمان ہے۔ لیکن جو شخص خدا کے بھیجے ہوئے کو رد کرتا ہے۔ وہ پابند شریعت کس اصطلاح سے ہوگا:۔

سوال ۲۔ احمدیہ جماعت کے بانی جبکہ تابع شریعت محمدیہ ہیں۔ تو پھر نبوۃ اور مسیحیت کا دعویٰ کیوں کیا گیا؟

جواب۔ اسی لئے کہ شریعت محمدیہ کے بانی اللہ تعالےٰ نے انہیں نبی اور مسیح بنایا اور شریعت محمدیہ کے لانے والے نبی کریم (صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم) نے ان کی پیشگوئی کی:۔

سوال ۳۔ آیت لکم دینکم (غالباً اکملت لکم دینکم مراد ہے۔ع ل) کی موجودگی میں کسی دوسری بیعت یا تعلیم غیر از قرآن کی کیا ضرورت ہے؟

جواب:۔ بیعت تو اقرار کا نام ہے۔ مرزا صاحب کوئی تعلیم غیر از قرآن نہیں دیتے اسی آیت کے عمل کے لئے بیعت لیتے ہیں:۔

سوال ۴۔ احادیث متعلقہ مجددیت۔ مہدویت و مسیح موعود ایک شخص کے متعلق ہیں۔ یا مختلف اشخاص کے؟

جواب:۔ احادیث۔ مجددیت تو تمام ان لوگوں کے لئے ہیں۔ جو صدی کے سر پر ظاہر ہونے والے ہیں۔ احادیث مہدی بھی کئی لوگوں کے لئے ہیں۔ جو اپنے اپنے وقت کے مہدی ہیں۔ احادیث مسیح موعود بھی ہو سکتا ہے۔ کہ کئی لوگوں کے لئے ہوں۔ مگر مہدی اور مسیح جس وجود نے ہونا ہے۔ اس کے بارہ کی احادیث ایک ہی شخص کے بارہ میں ہیں۔ اور وہ ایک ہی شخص ہے۔ ایسا مہدی صرف وہی ہے۔ جو مسیح بھی ہے۔ لا المھدی الا عیسیٰ

سوال ۵۔ حدیث لانبی بعدی سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ یہی کہ آپ کے بعد اور آپ کو چھوڑ کر کوئی نبی نہیں۔ ہاں جو آپ کی نبوت کے زمانہ کے درمیان۔ اور آپ کی نبوت کی خدمت کے لئے نبی بنایا جائے۔ وہ آپ کے بعد نہیں۔ بلکہ آپ کے زمانہ کے اندر کا نبی ہے:۔

سوال ۶۔ میں آزاد خیال مسلم ہوں۔ کسی جماعت یا فرقہ کو خارج از اسلام نہیں سمجھتا؟

فرمایا۔ کہ آزاد خیالی اچھی ہے۔ بشرطیکہ خدا رسول کی مقررہ قیود سے آزاد نہ ہو:۔

چندہ جلسہ سالانہ جلد بھجوایا جائے

جلسہ سالانہ بہت قریب آ گیا ہے۔ سامان خور و نوش اور دیگر انتظامات کے لئے روپیہ کی سخت ضرورت ہے۔ احباب اور عہدہ داران جماعت کو چاہئے۔ کہ اپنے اپنے ذمہ کا چندہ جلسہ سالانہ جلد بھجوائیں:۔

ناظر بیت المال قادیان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

167

ذکر حبیب علیہ السلام

یعنی

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد مبارک کی باتیں

۵۳۔ ایک سلیم الفطرت عورت کی قلبی کیفیت

مخدوم و مکرم حضرت شیخ عبد الرحمٰن صاحب قادیانی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ کے بعض چشم دید حالات اخباروں میں شائع کرتے رہتے ہیں۔ اللہ تعالےٰ ان کی صحت اور عمر میں برکت دے۔ اور اس نیکی کے عوض انہیں جزائے خیر دے۔ آمین:۔

حال میں انہوں نے اخبار "الحکم" میں ایک نیک اور بہادر عورت بنام بھیا ساکن ڈنگہ کے حالات لکھے ہیں جس کا بیٹا محمد دین عیسائی ہو گیا تھا۔ اور وہ بڑی ہمت کر کے بیٹے کو قادیان لائی۔ وہ بھاگ جاتا۔ پھر لے آتی۔ بالآخر اللہ تعالےٰ نے اُسے توفیق دی۔ اور وہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہاتھ پر مسلمان ہوا۔

ان دنوں میں لاہور دفتر اکونٹنٹ جنرل میں ملازم تھا۔ اور مزنگ میں ایک کرایہ کے مکان میں رہتا تھا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام خود اس محمد دین کو مسائل سمجھاتے۔ اور اسلام کے خلاف اس کے شبہات مٹاتے۔ ایک دفعہ بائیبل کی کسی آیت کی تفسیر پر اس نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے اختلاف کیا۔ حضور نے فرمایا۔ اس کا فیصلہ آسان ہے۔ ہم مفتی صاحب کو لکھتے ہیں۔ کہ اس آیت کی اصل عبرانی مع لفظی ترجمہ کے ہمیں بھیجدیں۔ اس کے پڑھنے سے صاف ہو جائے گا۔ کہ اس آیت کا مفہوم کیا ہے سو حضور نے مجھے خط لکھا۔ اور حکم فرمایا کہ اس آیت کی اصل اور لفظی ترجمہ کر کے حضور کو بھیجدوں۔ وہ خط مجھے دفتر میں ملا۔ گرمی کا موسم تھا۔ دفتر سے فارغ ہو کر میں شام کے قریب مکان پر پہونچا۔ کھانا کھا کر۔ اور نمازیں پڑھ کر میں لیمپ روشن کر کے بیٹھ گیا۔ عبرانی بائیبل نکال کر اس آیت کی عبرانی لکھی۔ پھر ایک ایک لفظ کو لغت وغیرہ کی کتابوں سے دیکھ کر ہر لفظ کا مطلب اور مفہوم الگ الگ لکھنا شروع کیا۔ اور اس کام میں اس طرح لگا رہا کہ مجھے کچھ معلوم نہ ہوا۔ کہ رات گزر گئی۔ اور کام اس وقت ختم ہوا۔ جب صبح کی اذانوں کی آواز آئی۔ اور دفتر جا کر میں نے وہ خط ڈاک میں ڈال دیا۔ حضور نے مجھے یہ نہ لکھا تھا۔ کہ محمد دین کے ساتھ ترجمہ آیت پر اختلاف ہوا ہے۔ صرف یہی لکھا تھا۔ کہ اصل عبرانی۔ اور لفظی ترجمہ لکھ دو۔ اس کے بعد اتفاق ایسا ہوا۔ کہ مجھے جلد قادیان آنے کا موقعہ ملا۔ تب مجھے سب حال معلوم ہوا۔ اور یہ معلوم کر کے خوشی ہوئی۔ کہ میری تحریر جب یہاں پہنچی۔ تو اس سے ثابت ہوا۔ کہ وہی ترجمہ اور تفسیر درست تھی۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کرتے تھے۔ اور اس بارہ میں محمد دین کا شبہ دور ہوا۔ اور تشفی ہو گئی:۔

اس وقت بھیاں سے ملنے اور بات کرنے کا مجھے بھی اتفاق ہوا۔ اور اس کے مونہہ سے ایک کلمہ ایسا نکلا جس کو میں کبھی بھول نہیں سکتا۔ ایک دن وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اندرون خانہ سے آ رہی تھی۔ کہ مجھے کوچہ بندی میں ملی۔ اس کے چہرہ پر بشاشت اور تبسم تھا اور مجھے بے اختیار کہنے لگی "پہلے نبیوں کے جو حالات ہم سنتے ہیں مجھے تو خیال آتا ہے۔ کہ مرزا صاحب انہی میں سے ایک نبی ہیں۔ ان کا خلق۔ ان کی باتیں۔ ان کا کام سب نبیوں کی طرح ہے"۔ میں نے کہا بالکل ٹھیک ہے۔ وہ عورت پڑھی لکھی نہ تھی۔ اس نے براہین۔ اور دیگر کتابیں اور الہامات حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے نہ پڑھے تھے۔ مگر زیرک اور نیک اور سلیم الفطرت تھی۔ حضور کے حالات مشاہدہ کر کے بے اختیار اس کی طبیعت پر یہ اثر تھا۔ کہ میں اللہ تعالےٰ کے ایک نبی کو دیکھ رہی ہوں۔ خاکسار محمد صادق۔ عفا اللہ عنہ۔

رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق وحکمت سے پُر ارشادات

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے درس الحدیث سے مختصر نوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ جو حدیث میں آیا ہے۔ کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کہ جو لہسن پیاز کھائے وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے۔ اس کا لا تقربوا الصلوٰۃ کی طرح یہ مطلب نہیں لینا چاہیئے۔ کہ ایسے آدمی کو مسجد میں جانا ہی نہیں چاہیئے۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے۔ کہ مسجد میں تو ضرور آؤ ہاں جس وقت مسجد میں آنا ہو اسوقت پیاز مت کھاؤ۔ حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے۔ کہ اس سے حقہ کی بھی کراہت نکلتی ہے۔ آپ فرماتے کہ میرے پاس اگر کوئی حقہ پی کر آجائے تو مجھے قے آنے لگتی ہے

رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا بکریاں چرانا

حضرت جابرؓ فرماتے ہیں۔ کہ ہم ایک دفعہ مرّ الظہران جگہ میں گئے۔ وہاں ہم پیلو توڑ توڑ کر کھانے لگے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا کالے کالے پیلو کھانا کیونکہ وہ اچھے ہوتے ہیں۔ چونکہ ایسی بات چرواہے وغیرہ ہی کہہ سکتے ہیں۔ جو جنگلی درختوں کے حالات سے واقف ہوتے ہیں۔ اس لئے صحابہ نے حیران ہو کر سوال کیا۔ کیا حضور بھی بکریاں چراتے رہے ہیں آپ نے فرمایا ہاں بلکہ کوئی نبی ایسا نہیں ہوا جس نے بکریاں نہ چرائی ہوں۔ اس حدیث کا یہ مفہوم نہیں۔ کہ بکریوں کا چرانا نبی کے لئے ضروری ہے۔ بلکہ اس کا مطلب صرف اس قدر ہے کہ انبیاء حصولِ معاش میں محنت و مشقت سے دریغ نہیں کرتے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے باوجو رئیس زادہ ہونے کے سیالکوٹ میں ایک معمولی سی ملازمت کی۔ اب کسی رئیس زادہ کو کہا جائے۔ کہ تم ملازمت کرو تو وہ اپنی ہتک سمجھیگا۔ یاد رکھیئے عیب شریعت میں صرف گناہ ہے۔ یعنی اللہ تعالےٰ کے حکم کے خلاف عمل کرنا باقی کوئی کام خواہ کتنا ذلیل اور حقیر کیوں نہ سمجھا جائے۔ اس کو اپنی شان کے خلاف سمجھنا یہ شریعت سے ثابت نہیں۔ دیکھئے اگر کوئی انسان اپنے حالات سے مجبور ہو کر پاخانہ اٹھانے کا کام کرتا ہے۔ تو یہ عیب نہیں ہے لیکن چوری کرنا عیب ہے۔ کیونکہ اسے شریعت نے ناجائز قرار دیا ہے۔ پس عیب صرف گناہ ہے۔ باقی کوئی کام خواہ کس قدر ادنےٰ اور حقیر کیوں نہ ہو اختیار کرنا عیب کی بات نہیں اور یہی مطلب اس حدیث کا ہے۔ کہ انبیاء کسی کام کے کرنے میں عار نہیں سمجھتے۔ وہ کام خواہ بکریاں چرانا ہی کیوں نہ ہو۔ حضرت موسےٰ علیہ السلام ایک شخص کے پاس بکریاں چرانے کے لئے ملازم ہو گئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ فرماتے تھے۔ کہ ایک دفعہ میرے پاس خرچ کم ہو گیا۔ تو میں ایک شخص کے پاس دو روپیہ ماہوار پر ملازم ہو گیا۔ حالانکہ آپ اس وقت تعلیم سے فارغ ہو چکے تھے۔ اور بہت بڑے عالم اور حکیم تھے۔ جب آپ کے پاس کچھ عرصہ کے بعد خرچ ہو گیا۔ تو آپ اس امیر کے ساتھ جا بیٹھے۔ اور فرمایا کہ میں عالم بھی ہوں۔ مفسر بھی ہوں۔ اور حکیم بھی ہوں۔ اس لئے میں اب آپ کے ساتھ آبیٹھا ہوں۔ اس شخص نے بہت افسوس ظاہر کیا کہ آپ نے یہ بات پہلے کیوں نہ بتائی۔ میں یونہی آپ سے خدمت لیتا رہا۔

دودھ پیتے بچہ کا پیشاب

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالےٰ عنہا فرماتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس ایک بچہ لایا گیا تا حضور اسے خود گھٹی دیں۔ اس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے کپڑوں پر پیشاب کر دیا۔ آپ نے اس جگہ پر سے پانی بہا دیا۔

اس سے معلوم ہوا کہ دودھ پیتے بچہ کا جہاں پیشاب پڑے۔ وہاں صرف پانی چھڑک دینا کافی ہے۔ مگر دوسری خوراک کھانے والے آدمی کا پیشاب ناپاک ہے۔ اس کو جب تک اچھی طرح دھو نہ دیا جائے کپڑا پاک نہیں ہو سکتا۔ پیشاب انسان کی غذا کا فضلہ ہوتا ہے۔ بچہ چونکہ مختلف غذائیں نہیں کھاتا بلکہ صرف ماں کا دودھ پیتا ہے۔ اس لئے اس کا پیشاب بدبودار نہیں ہوتا۔ اور نہ اس میں اس قدر ناپاکی ہوتی ہے۔ لیکن بڑے چونکہ مختلف غذائیں کھاتے ہیں۔ اس لئے ان کا پیشاب بھی بدبودار اور ناپاک ہوتا ہے۔ چنانچہ ایسے جانور جو کئی قسم کی غذائیں کھاتے ہیں۔ مثلاً شیر۔ چیتا۔ وغیرہ ان کے پیشاب میں زیادہ بدبو ہوتی ہے۔

صبر کی ایک عظیم الشان مثال

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں میرا اخیافی بھائی بیمار ہوا۔ اس کے والد ابو طلحہؓ کہیں باہر کام کو گئے ہوئے تھے۔ کہ ان کی غیر حاضری میں وہ فوت ہو گیا میری والدہ ام سلیم نے اس کو ڈھانپ دیا۔ جب ابو طلحہ گھر آئے تو انہوں نے میری والدہ سے پوچھا۔ کہ بچہ کا کیا حال ہے۔ اس پر بجائے اس کے کہ وہ عام عورتوں کی طرح روتی اور بین ڈالتیں۔ اور اس طرح اپنے تھکے ماندے خاوند کی مصیبت میں اضافہ کرتیں۔ انہوں نے کہا۔ کہ جو حالت اس پر کبھی آرام کی آئی ہے اس سے بڑھ کر وہ اب آرام میں ہے۔ اس پر ابو طلحہ نے اطمینان سے کھانا کھایا اور پھر سو گئے۔ جب صبح ہوئی تو انہیں کہا جاؤ اس کے دفنانے کا انتظام کرو۔ ابو طلحہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس آئے۔ اور آکر ساری بات سنائی۔ آپ نے فرمایا کیا تم نے رات کو مجامعت بھی کی۔ ابو طلحہ نے فرمایا ہاں۔ تب رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ان دونوں کے لئے دعا فرمائی کہ اللہ ان کو برکت دے۔

کن جانوروں کا شکار کیا جا سکتا ہے

جہاں تک شکار کا تعلق ہے انسان کے سوا ہر قسم کے جانور شکار کئے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ صرف انسان کے بارے میں اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے لا تقتلوا النفس التی حرم اللہ الا بالحق پس انسان کے سوا باقی جانور خواہ ان کا کھانا حرام ہو یا حلال شکار کرنا جائز ہے۔ لیکن ہر وہ چیز جو آسانی سے ذبح ہو سکتی ہے۔ مثلاً مرغی یا بکری وغیرہ کو بندوق سے مار کر یا تیر سے شکار کر کے کھانا جائز نہیں ہے۔ کیونکہ وہ ہمارے قابو میں ہے۔ اس کے متعلق یہی حکم ہے۔ واذا ذبحتم فاحسنوا الذبح کہ جب تم ان کو ذبح کرو تو آرام سے لٹا کر اچھی طرح ذبح کرو۔

ذبح کرنے کی شرط

ذبح کرنے کے متعلق رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ اصل بیان فرمایا ہے۔ ما انھر الدم وذکر اسم اللہ علیہ جس کا خون بہایا جائے۔ اور جس پر ذبح کرتے وقت اللہ تعالےٰ کا نام پڑھا گیا ہو۔ وہ جانور

کج دل کون ہے؟

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبایعین سے ایک سوال

مولوی محمد علی صاحب نے بیان القرآن میں حضرت عیسٰےؑ کے خدا ہونے کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے "پس اس بحث کی ابتداء میں اصولی طور پر یہ بیان کرکے کہ خدا کی صفات مسیح میں نہ پائی جاتی تھیں اب بتاتا ہے۔ کہ ان کو ٹھوکر متشابہات سے لگی ہے۔ اور یہ ان کے دلوں کی کجی کا نتیجہ ہے۔ کہ محکمات کو چھوڑ کر متشابہات کی پیروی کرتے ہیں۔ اور اسی اثناء میں مسلمانوں کو بھی متنبہ فرماتا ہے۔ کہ تم ایسی غلطی میں نہ پڑنا مگر افسوس ہے کہ آج بعینہٖ یہی غلطی وہ لوگ کرتے ہیں جو حضرت مرزا غلام احمد (علیہ السلام) صاحب قادیانی کی طرف دعویٰ نبوت منسوب کرتے ہیں" (بیان القرآن جلد اول ص ۲۴۷)

مولوی صاحب نے یہاں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف دعویٰ نبوت منسوب کرنے والوں کو کج دل کہا ہے۔ اس کے متعلق خاکسار نہایت ادب سے عرض کرتا ہے کہ کیا مولوی صاحب اور ان کے ساتھی بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں بلکہ ۱۹۱۳ء تک کج دل ہی تھے؟ کیونکہ مولوی صاحب نے مندرجہ ذیل حوالہ جات میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف دعوےٰ نبوت منسوب کیا ہے۔

(۱) آپ خواجہ غلام الثقلین کے جواب میں لکھتے ہیں۔ "آپ ایک مدعی نبوت کے خلاف میدان میں نکلے" (ریویو جلد ۵ ص ۱۸۱)

(۲) "اب ہم اس حالت میں ہو گئے ہیں۔ کہ اس نبی آخر زمان کے دعوےٰ کی تصدیق کے سمجھنے کے لئے۔ اندرونی شہادت پر غور کریں" (ریویو جلد ۶ ص ۹۳)

(۳) "آخری زمانہ میں ایک اوتار کے ظہور کے متعلق جو وعدہ انہیں دیا گیا تھا۔ وہ خدا کی طرف سے تھا۔ اور اس کو ہندوستان کے مقدس نبی مرزا غلام احمد قادیانی کے وجود میں پورا کر دکھایا ہے"

(ریویو جلد ۳ صفحہ ۱۱۸)

(۴) "ہم تمام احمدی جن کا کسی نہ کسی صورت میں پیغام صلح (اخبار) سے تعلق ہے۔ خدا تعالےٰ کو جو دلوں کے بھید جاننے والا ہے حاضر ناظر جان کر علی الاعلان کہتے ہیں کہ ......

ہم حضرت مسیح موعودؑ کو اس زمانہ کا نبی اور رسول اور نجات دہندہ مانتے ہیں۔ اور جو درجہ حضرت نے اپنا بیان فرمایا ہے اس سے کم و بیش کرنا موجب سلب ایمان سمجھتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ اب دنیا کی نجات حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم اور آپ کے غلام حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لائے بغیر نہیں ہو سکتی" (اخبار پیغام صلح ۱۶ مئی ۱۹۱۳ء)

میں عرض کرتا ہوں کہ اسوقت آپ کج دل نہ تھے بلکہ "آپ بھی صالح تھے اور نیک ارادے رکھتے تھے" (البدر جلد ۳ ص ۲۹)

کیونکہ جو کچھ آپ نے مندرجہ بالا حوالہ جات میں بیان فرمایا ہے۔ وہ عین حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق ہے چنانچہ خود حضورؑ رقم فرماتے ہیں:۔

(۱) "ہمارا دعوےٰ ہے کہ ہم رسول اور نبی ہیں" (الحکم ۶ مارچ ۱۹۰۸ء ص ۵)

(۲) "خدا نے میرا نام نبی رکھا ہے۔ پس میں خدا کے حکم کے مطابق نبی ہوں"

(مکتوب مندرجہ اخبار عام ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء)

(۳) "نبی کا نام پانے کے لئے میں ہی مخصوص کیا گیا۔ اور دوسرے تمام لوگ اس نام کے مستحق نہیں" (حقیقۃ الوحی ص ۳۹۱)

(۴) "میں اس خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ اس نے مجھے بھیجا ہے۔ اور اسی نے میرا نام نبی رکھا ہے" (تتمہ حقیقۃ الوحی ص ۶۸)

ایک غلطی کے ازالہ میں فرماتے ہیں:۔

(۵) "ایک صاحب پر ایک مخالف کی طرف سے یہ اعتراض پیش ہوا۔ کہ جس سے تم نے بیعت کی ہے۔ وہ نبی اور رسول ہونے کا دعویٰ کرتا ہے۔ اور اس کا جواب محض انکار کے الفاظ سے دیا گیا۔ حالانکہ ایسا جواب صحیح نہیں ہے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ بالا حوالہ جات سے ثابت ہے۔ کہ آپ نے نبی اور رسول ہونے کا دعوےٰ کیا۔ اور مولوی محمد علی صاحب نے اسے تسلیم کرکے اس کا بار بار اعلان کیا۔ لیکن اب وہ کہتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی طرف دعوےٰ نبوت منسوب کرنے والے لوگوں کے دلوں میں کجی ہے۔ سوال صرف یہ ہے کہ۔ کیا مولوی صاحب اس وقت کج دل نہ تھے۔ جب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی تعلیم کے مطابق آپ کی طرف دعوےٰ نبوت منسوب کرتے تھے یا ۱۹۱۳ء کے بعد کجی پیدا ہوئی؟

خاکسار:۔ غلام قادر از دیپالپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تقرر عہدہ داران جماعتہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل جماعتوں کے لئے حسب ذیل اصحاب کو ۳۰ اپریل ۱۹۳۱ء تک کے لئے عہدہ دار مقرر کیا جاتا ہے۔ ناظر اعلیٰ

محلہ دارالفتوح قادیان

نائب صدر۔ قریشی محمد احسن صاحب

ہاڑی پاری گام (کشمیر)

پریذیڈنٹ۔ غلام احمد صاحب بجائے خضر راتھر صاحب۔

کبیر والہ

پریذیڈنٹ۔ شیخ حبیب الرحمٰن صاحب

جنرل سیکرٹری۔ چوہدری علی محمد صاحب نائب تحصیلدار

سیکرٹری مال۔ ملک غلام محمد صاحب۔

محصل:۔ مولوی محمد فاضل صاحب۔

چارکوٹ

پریذیڈنٹ۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب منشی فاضل

سیکرٹری مال۔ میاں الفدین صاحب۔

" امور عامہ:۔ میاں محمد عالم صاحب

جنرل سیکرٹری و تبلیغ۔ میاں جمال الدین صاحب

سیکرٹری تعلیم و تربیت:۔ میاں عزیز اللہ خانصاحب

امام الصلوٰۃ۔ ماسٹر بشیر احمد صاحب۔

نائب " میاں جمال الدین صاحب۔

ملکوال

پریذیڈنٹ:۔ ملک محمد احمد خانصاحب۔

سیکرٹری مال۔ مستری فیروز الدین صاحب

تبلیغ۔ مستری غلام حیدر صاحب۔

کوٹ کپورا

پریذیڈنٹ۔ مولوی حکیم نور الدین صاحب

جنرل سیکرٹری۔ میاں امام الدین صاحب۔

سیکرٹری مال۔ میاں شمس الدین صاحب ٹیلر ماسٹر

" تبلیغ۔ مستری شیر محمد صاحب۔

" تعلیم و تربیت۔ میاں محمد صدیق صاحب۔

امین۔ حکیم نور الدین صاحب

داتہ ضلع ہزارہ

پریذیڈنٹ۔ میر جی عبد المجید شاہ صاحب

سیکرٹری مال۔ عبد الرحیم صاحب۔

محاسب۔ عبد اللہ صاحب

لدھیکے نیویں

پریذیڈنٹ:۔ چوہدری اللہ بخش صاحب بجائے چوہدری امام الدین صاحب

سیکرٹری:۔ مولوی عبد الرزاق صاحب بجائے مولوی احمد علی صاحب۔

زیرہ

پریذیڈنٹ۔ چوہدری عبد اللہ خانصاحب بجائے چوہدری اعظم علی صاحب

چک ۱۷۱ جنوبی (سرگودہ)

پریذیڈنٹ:۔ چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار۔ بجائے بابو فضل کریم صاحب

جبل پور

پریذیڈنٹ:۔ خواجہ محمد اسمٰعیل صاحب سوداگر

سیکرٹری و امین۔ بابو غلام مصطفٰے صاحب

نوشہرہ چھاؤنی

سیکرٹری مال۔ محمد شفیع صاحب۔ بجائے بابو غلام حسن خانصاحب

جماعت احمدیہ سنور

سیکرٹری تعلیم و تربیت۔ مولوی محمد تقی صاحب

" دعوۃ و تبلیغ:۔ مرزا نعمت اللہ بیگ صاحب

" مال:۔ شیخ ذاکر حسین صاحب۔

" امور عامہ و خارجہ۔ منشی رحمت اللہ صاحب

امام الصلوٰۃ۔ شیخ ذاکر حسین صاحب

نائب " مرزا نعمت اللہ بیگ صاحب

پٹی

پریذیڈنٹ:۔ بابو محمد حیات صاحب پنشنر سب پوسٹماسٹر

(باقی)

وصیتیں

نمبر ۵۴۴۸:۔ میں محمد عبد اللہ احمدی ولد شیخ عمر الدین صاحب احمدی قوم کھوجہ پیشہ ملازمت عمر قریباً ۲۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بنگہ ڈاک خانہ بنگہ تحصیل نواں شہر ضلع جالندھر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت کوئی جائداد نہیں (کیونکہ میرے والدین بفضل خدا زندہ ہیں) میرا گذارہ میری ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ اس وقت ۔/۱۵۰ ایک سو پچاس شلنگ ماہوار ہے۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ میں اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ (دسواں) حصہ تادم زیست داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میری وفات پر اگر کوئی جائداد میری ثابت ہو۔ تو اس کے بھی دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں انشاء اللہ کوشش کروں گا۔ کہ اپنی حین حیات میں ہی اپنی جائداد کا (اگر کوئی حاصل ہو) حصہ وصیت داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کر دوں۔ لیکن اگر میں اپنی زندگی میں ایسا نہ کر سکوں (خدانخواستہ) تو صدر انجمن احمدیہ قادیان کا حق ہو گا کہ میرے ورثاء سے میرے ثابت شدہ ترکہ کا حصہ وصیت وصول کر لیں۔ اور میرے ورثاء میری اس وصیت کے پابند ہونگے فقط۔

العبد:۔ محمد عبد اللہ پروفیسر زنجبار ایسٹ افریقہ پوسٹ بکس ۱۸۹ زنجبار مورخہ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء دارالسلام ٹانگانیکا

گواہ شد:۔ مختار احمد ایاز صدر جماعت احمدیہ دارالسلام مشرقی افریقہ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء

گواہ شد:۔ فضل کریم نون سکرٹری وصایا جماعت احمدیہ دارالسلام مشرقی افریقہ مورخہ ۷ر اگست ۱۹۳۹ء

نمبر ۵۴۳۶:۔ میں رشید احمد خان ولد چوہدری چھجو خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت پیدائشی ساکن سڑوعہ ڈاک خانہ خاص سڑوعہ ضلع ہوشیارپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۴ ۷/۳۹ کو حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت صرف ایک کنال زمین قیمتی ساڑھے تین صد روپیہ واقع سڑوعہ تحصیل گڑھ شنکر ضلع ہوشیارپور میں ہے لیکن میرا گذارہ صرف اس قدر جائداد پر نہیں۔ بلکہ ماہوار آمد پر ہے۔ جو اس وقت یکصد روپیہ ماہوار ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ کرتا رہونگا اور یہ بھی بحق صدر انجمن احمدیہ وصیت کرتا ہوں کہ میری جتنی جائداد بوقت وفات ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کروں تو اس قدر روپیہ اس کی قیمت سے منہا کر دیا جائیگا۔ فقط

العبد:۔ رشید احمد خان ایم۔ ایس سی ۱۴ ۷/۳۹ گورنمنٹ ہائی سکول منٹگمری

گواہ شد:۔ فیض احمد انسپکٹر بیت المال قادیان ۱۴ ۷/۳۹

گواہ شد:۔ محمد شریف وکیل امیر جماعت احمدیہ منٹگمری

نمبر ۵۴۶۲:۔ میں محمد رفیق ولد پیر بخش قوم قصاب پیشہ درزی عمر ۲۸ سال تاریخ بیعت جون ۱۹۳۲ء ساکن چاچڑ ڈاک خانہ خاص ضلع سرگودہا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۳۰ر اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

اس وقت میری کوئی جائداد نہیں۔ صرف ایک عدد سلائی کی مشین ہے۔ جو کہ اس وقت اندازاً ۴۰ روپے کی ہے۔ نیز میرا گذارہ اس وقت ماہوار آمد پر ہے۔ جو کہ بصورت نجی ملازمت ۲۰ روپے ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۸ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ کرتا ہوں اور ماہ بماہ بھیجتا رہونگا میرے مرنے کے وقت جس قدر میرا متروکہ ہو۔ اس کے بھی ۱/۸ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ مذکورہ بالا مشین کی قیمت ۴۰ روپے کا ۱/۸ حصہ مبلغ ۵ پانچ روپے نقد ماہ اگست کے حصہ آمد کے ساتھ داخل خزانہ کردوں گا۔ فقط

العبد:۔ محمد رفیق بقلم خود محرر وصیت حال ساکن کاشغر مشرقی ترکستان

گواہ شد:۔ محمد عبد اللہ بوتالوی ریٹائرڈ ہیڈ منشی محکمہ نہر بقلم خود

گواہ شد:۔ حکیم محمد عبد اللطیف احمدی مہاجر قادیان شریف دارالامان بقلم خود ۲۱ر ستمبر ۱۹۳۹ء

نمبر ۵۴۶۷:۔ میں عبد الرحمن مبشر ولد احمد خان قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر تقریباً تیس برس تاریخ بیعت اواخر ۱۹۳۰ء ساکن قادیان ضلع گورداسپور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ یکم رمضان المبارک ۱۳۵۲ھ مطابق پندرہ اکتوبر ۱۹۳۵ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری جائداد اس وقت متنازعہ فیہ ہے جو زمین کی صورت میں ضلع ڈیرہ غازی خان میں موجود ہے۔ اس کے علاوہ میری کوئی جائداد نہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد ۱/۴ ۲۶ سوا چھبیس روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔ میرے مرنے کے بعد میری جس قدر جائداد ثابت ہو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط

العبد:۔ عبد الرحمن مبشر مدرس مدرسہ احمدیہ

گواہ شد:۔ صاحبزادہ ابو الحسن قدسی۔

گواہ شد:۔ محمد طفیل خان مدرس مدرسہ احمدیہ

نمبر ۵۴۷:۔ میں عبد العزیز ولد نور محمد قوم بھٹی پیشہ آڑھت عمر ۳۶ سال تاریخ بیعت سال ۱۹۱۰ء ساکن گوجرہ منڈی ڈاک خانہ گوجرہ منڈی۔ ضلع لائل پور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ ۱۶ر اگست ۱۹۳۹ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

میری اس وقت حسب ذیل جائداد ہے

(۱) ایک رہائشی مکان واقعہ قصبہ گوجرہ جس کا نصف حصہ میری ملکیت ہے۔ اور نصف حصہ کا مالک غلام حسین ولد رحیم بخش میرا بھتیجہ ہے۔ میرے حصہ مکان کی قیمت ۱۳۵۰ ہے۔

(۲) ایک رہائشی مکان واقعہ شہر امرتسر ہے۔ جس کی قیمت بموجب اخراجات کے ۔/۲۵۰۰ ہے۔

(۳) ایک قطعہ اراضی واقع قادیان دارالامان جس کے نصف حصہ کا مالک میں ہوں۔ اور نصف حصہ کا مالک برکت علی میرا تایا زاد بھائی ہے میرے حصہ قطعہ کی قیمت ۔/۵۰۰ روپیہ ہے

(۴) میرا جدی مکان رہائشی قصبہ مدراس ضلع امرتسر میں ہے۔ اس مکان میں میرا ۱/۵ حصہ ہے۔ میرے حصہ مکان کی قیمت اندازاً دو صد روپے ہوگی۔

نیز اس کے علاوہ میری ایک آڑھت کی دوکان قصبہ گوجرہ میں ہے۔ جس کی آمدنی پر میرا گذارہ ہے۔ میں اپنی دکان کی ماہوار آمدنی اور جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میرے مرنے کے بعد اگر کوئی اور جائداد ہو جائے۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان مالک ہوگی۔ اگر میں کوئی روپیہ ایسی جائداد کی قیمت کے طور پر خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں داخل کر دوں۔ تو اسی قدر روپیہ رقم وصیت سے منہا کر دیا جائیگا۔ فقط

بقلم خود عبد العزیز ولد نور محمد قوم بھٹی آڑھتی منڈی گوجرہ وپریذیڈنٹ انجمن احمدیہ گوجرہ ۱۶ ۸/۳۹ (دا)

گواہ شد:۔ بقلم خود عطا حسین شاہ سکرٹری مال ولد سید جعفر شاہ ٹیچر ایم بی پرائمری سکول گوجرہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ غلام حسین جنرل سکرٹری بھتیجہ موصی آڑھتی منڈی گوجرہ ضلع لائل پور۔

گواہ شد:۔ کرم شاہ ٹیچر وسکرٹری امور عامہ ہیڈ ماسٹر ایم بی سکول گوجرہ۔ ضلع لائل پور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ
جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نور الدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں وکشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصولڈاک لیا جائیگا
عبد الرحمن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی۔ قادیان

موجودہ جنگ اور سٹار ہوزری

جنگ یورپ کے پیش نظر ہر قسم کے مال کی قیمتوں میں اضافہ ہو چکا ہے۔ مگر سٹار ہوزری اپنے دوستوں کی سہولت کے لئے سابقہ قیمتوں پر ہی مال فروخت کر رہی ہے۔ اور ہر لحاظ سے مال نہایت عمدہ ہے۔ اگر آپ بچت چاہتے ہیں۔ تو قومی صنعت کی حوصلہ افزائی کریں۔ اپنی ضروریات کے وقت سٹار ہوزری کے مال کو مقدم رکھیں۔

جنرل منیجر دی سٹار ہوزری ورکس لمیٹڈ قادیان

قادیان۔ محلہ آباد دارالانوار میں نہایت باموقع قابل فروخت اراضی

(۱) ایک قطعہ اراضی برلب سڑک (محلہ دارالانوار) متصل مکان مولانا عبد المغنی خان صاحب رقبہ ایک کنال ۱۹ مرلہ جو دکانوں اور مکانات کے لئے نہایت موزوں ہے۔

(۲) ایک قطعہ اراضی ۱۵ فٹ کی سڑک پر جو اوپر کے قطعہ کے جانب شمال ہے۔ جس کے آس پاس آبادی ہو چکی ہے۔ رقبہ ۴ کنال (۳) ایک قطعہ اراضی متصل مکان پیر مظہر حق صاحب رقبہ ۲ کنال ۱۸ مرلہ قیمت وغیرہ کا فیصلہ زبانی یا بذریعہ خط و کتابت طے ہو سکتا ہے۔ چوہدری علی حسن ریٹائرڈ ہیڈ ڈرافٹسمین محلہ باب دارالانوار۔ قادیان۔

فروخت اراضی و مکانات

ہمارے پاس مختلف محلہ جات میں قابل فروخت ٹکڑہ ہائے زمین موجود ہیں۔ مثلاً باب الانوار۔ دارالانوار۔ متصل کوٹھی مبارک اسماعیل صاحب۔ دارالبرکات۔ دارالفضل۔ دارالسعت۔ دارالعلوم۔

ان ٹکڑوں کے علاوہ دارالشکر جنوبی میں بھی چند قطعات باقی ہیں۔ ان کی قیمت ۲۵۰ روپے فی کنال ہے۔ خواہشمند احباب کے لئے نادر موقعہ ہے۔ بعض محلوں میں مکانات بھی قابل فروخت موجود ہیں۔ خط و کتابت سے فیصلہ ہو سکتا ہے۔

منیجر جنرل سروس کمپنی

معجون عنبری

یہ دوا دنیا بھر میں مقبولیت حاصل کر چکی ہے۔ ولایت تک اس کے مداح موجود ہیں۔ دماغی کمزوری کے لئے اکسیر صفت ہے۔ جوان بوڑھے سب کھا سکتے ہیں۔ اس دوا کے مقابلہ میں سینکڑوں قیمتی سے قیمتی ادویات اور کشتہ جات بیکار ہیں۔ اس سے بھوک اس قدر لگتی ہے۔ کہ تین تین سیر دودھ اور پاؤ پاؤ بھر گھی ہضم کر سکتے ہیں۔ اس قدر مقوی دماغ ہے۔ کہ بچپنے کی باتیں خود بخود یاد آنے لگتی ہیں۔ اس کو مثل آبحیات کے تصور فرمایئے۔ اس کے استعمال کرنے سے پہلے اپنا وزن کیجئے۔ بعد استعمال پھر وزن کیجئے۔ ایک شیشی چھ سات سیر خون آپ کے جسم میں اضافہ کر دے گی۔ اس کے استعمال سے اٹھارہ گھنٹے تک کام کرنے سے مطلق تھکن نہ ہوگی۔ یہ نئی دوا نہیں ہے۔ ہزاروں مایوس العلاج اس کے استعمال سے بامراد بن کر شل پندرہ سالہ نوجوان کے بن گئے۔ یہ نہایت مقوی مبہی ہے۔ اس کی صفت تحریر میں نہیں آسکتی۔ تجربہ کر کے دیکھ لیجئے۔ اس سے بہتر مقوی دوا آج تک ایجاد نہیں ہوئی۔ قیمت فی شیشی دو روپے (عہ/) نوٹ:۔ فائدہ نہ ہو۔ تو قیمت واپس۔ فہرست دواخانہ مفت منگو ایئے جھوٹا اشتہار دینا حرام ہے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ

عید مبارک

کی خوشی میں احمدیہ یونان فارمیسی رجسٹرڈ جالندھر کینٹ پنجاب کی طرف سے

خاص رعایت کا اعلان

جو دوست اپنے ہاں ڈاک خانہ میں ۹-۱۰-۱۱-۱۲-۱۳-۱۴- نومبر کو خطوط ڈالیں گے انہیں مندرجہ ذیل ادویات مندرجہ رعایت پر روانہ کی جائیں گی۔ ہر دوا کے ہمراہ عید مبارک کی خوشی میں ایک شیشی سینٹ (رات کی رانی) بطور تحفہ مفت روانہ کی جائے گی۔

امرت بوٹی رجسٹرڈ

طاقت کی مشہور دوا۔ کمزوری مثانہ کثرت پیشاب کے لئے حکمی دوا مقوی اعضا ہے۔ ۵۰ گولی عہ/ کی بجائے عہ/ ۱۰۰ گولی ۱۲/ کی بجائے ۱۱/ مع برقی مالش

حسن نکھار رجسٹرڈ

چہرہ کی چھائیوں۔ کیل۔ مہاسوں۔ بدنما داغوں کو دور کر کے چہرہ ملائم اور خوبصورت بناتا ہے۔ شیشی کلاں عہ/ کی بجائے ۱۰/

سندروتی رجسٹرڈ

مستورات کی جسمانی کمزوری ہاضمہ دل کی دھڑکن۔ پنڈلیوں سے درد کی خاص دوا ہے۔ ۶۰ گولی عہ/ روپیہ کی بجائے عہ/

کاکل دراز ہیئر آئل

بالوں کے جھڑنے۔ دماغ کی کمزوری کو دور کر کے لمبا سیاہ اور ملائم بناتا ہے۔ خوشبودار ہے۔ قیمت فی شیشی عہ/ کی بجائے عہ/ روپیہ

سفوف اعظم جواہر والا رجسٹرڈ

مردانہ قوت کو قابل اولاد بناتا ہے۔ بدخوابی۔ دائمی قبض۔ دیرینہ نزلہ کے لئے اکسیر ہے۔ تیس خوراک کا بکس عہ/ روپیہ کی بجائے عہ/

پائیوریا کا سیٹ کلاں

دانتوں کے ہلنے درد۔ خون پیپ مسوڑے پھولنے۔ سوزش ورم۔ پانی لگنے کے لئے نہایت مفید ہے۔ سیٹ کلاں ۱۲/ کی بجائے عہ/

روح شباب رجسٹرڈ

قریباً ۶۰ گولیوں کا مرکب اس کی ایک شیشی موسم سرما میں آپ کو عام جسمانی کمزوری سے محفوظ کر دیگی شیشی کلاں عہ/ روپیہ کی بجائے عہ/

رفیق جمال

چہرہ کی خشکی۔ سختی اور پھٹنے کو دور کر کے ریشم کی طرح نرم بناتا ہے شیشی کلاں عہ/ کی بجائے ۱۰/

برین ٹون رجسٹرڈ

دماغی کمزوری۔ کمی حافظہ۔ کند ذہنی کیلئے عجیب التاثیر دوا ہے اکثر طالب علم بکثرت استعمال کرتے ہیں۔ ۶۰ گولی عہ/ کی بجائے عہ/ روپیہ

بواسیر کی شرطیہ دوا

دونوں قسم کی بواسیر کیلئے خاص دوا ہے حضور خلیفۃ المسیح اول رضی کا خاص اور مجرب نسخہ ہے۔ قیمت ۱۰۰ گولی ۱۲/ کی بجائے ۱۱/

نوٹ۔ محصولڈاک بذمہ خریدار۔

المشتہر:۔ منیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ پنجاب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۷ر نومبر۔ آج ملک معظم نے ہندوستان کے نمائندہ آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان صاحب کو قصر بکنگھم میں شرف باریابی بخشا اور ان سے ہندوستانی سیاسیات پر گفتگو فرماتے رہے۔

پیرس ۷ر نومبر۔ ایک فرانسیسی کمیونک مظہر ہے کہ گذشتہ رات مغربی محاذ پر کوئی خاص بات نہیں ہوئی۔ البتہ دیکھ بھال کا کام دونوں طرف سے شروع ہے اور توپخانہ کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ کل برطانیہ اور جرمنی کے طیاروں میں جو جنگ ہوئی تھی اس میں ایک برطانوی طیارہ اور ایک فرانسیسی طیارہ گر گئے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ مسٹر چرچل جو مغربی محاذ کے معائنہ کے لئے فرانس گئے ہوئے تھے آج لنڈن واپس آ گئے اور برطانوی نوآبادیات کے نمائندوں سے ملاقات کی۔

جرمنی کے نقصان عظیم کے باوجود اس بات کا خطرہ محسوس کیا جا رہا ہے کہ جرمن طیارے برطانوی جہازوں پر حملے نہ شروع کر دیں۔ برطانیہ کے جو جہاز امریکہ سے اسلحہ لائیں گے ان کی حفاظت کے انتظامات مکمل کر لئے گئے ہیں۔

بخارسٹ ۷ر نومبر۔ آج جرمن لیڈروں کی ایک کانفرنس منعقد ہوئی۔ جس میں اس سوال پر غور کیا گیا۔ کہ رومانیہ میں رہنے والے جرمنوں کو جرمنی میں منتقل کرنے کا انتظام کیا جائے

لنڈن ۷ر نومبر۔ آج رائل ایر فورس کے طیاروں نے مغربی جرمنی پر پرواز کی۔ اور سوائے ایک کے سب واپس آ گئے۔

انقرہ ۷ر اکتوبر۔ آج نیشنل اسمبلی کے اجلاس میں اس معاہدہ کی تصدیق ہو گئی۔ جو ترکی نے برطانیہ اور فرانس کے ساتھ کیا ہے۔

برسلز ۷ر نومبر۔ آج شاہ بلجیم معہ اپنے وزیر خارجہ کے ہیگ پہنچے اور ملکہ ہالینڈ سے ملاقات کی۔ گفت و شنید کا سلسلہ ڈیڑھ بجے شب تک جاری رہا۔ بلجیم کا ایک نیم سرکاری اعلان مظہر ہے کہ گفت و شنید محض بین الاقوامی حالات تک محدود تھی۔ فوجی معاہدہ کا سوال زیر غور نہیں آیا۔

ماسکو ۷ر نومبر۔ آج روس میں سیاسی انقلاب کی سالگرہ منائی گئی۔ فوجی مظاہرات بھی ہوئے۔ ایک روسی مدبر نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم لڑنا نہیں چاہتے۔ البتہ حالات کا بہ نظر غائر مطالعہ کر رہے ہیں اور لڑائی کے لئے ہر وقت تیار ہیں وزیر بحر نے اعلان کیا کہ حکومت روس نے ایک بڑا جنگی بیڑا تیار کیا ہے۔ جو عنقریب سمندر میں آ جائیگا۔

برسلز ۷ر نومبر۔ حکومت بلجیم نے اعلان کیا ہے۔ کہ لائسنس حاصل کئے بغیر آئندہ کوئی طیارہ بلجیم پر پرواز نہیں کر سکتا۔

کلکتہ ۷ر نومبر۔ آج آسام اور بنگال کے مسلم نمائندوں نے وزیر اعظم بنگال سے ملاقات کی۔ اور درخواست کی۔ کہ حاجیوں کے جہازوں کی روانگی کا فوری انتظام کیا جائے۔ آپ نے کہا کہ میں حکومت ہند کو یہ بات لکھ دوں گا۔ اور انتہائی کوشش کروں گا۔ کہ حاجیوں کے جہازوں کی روانگی ملتوی نہ ہو۔

پٹنہ ۷ر نومبر۔ ایک تقریر میں صدر کانگرس نے کہا۔ کہ گو فرقہ وارانہ جھگڑے ہندوستان میں موجود ہیں۔ لیکن اگر حکومت برطانیہ اعلان کر دے۔ کہ ہمارے پیشکردہ مطالبہ کو مان لے گی۔ تو ہم ضرور کوئی متحدہ حل تجویز کرنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔

پیرس ۷ر نومبر۔ کل فرانس اور جرمنی کے درمیان پہلی قابل ذکر فضائی جنگ ہوئی جس میں ۹ فرانسیسی طیاروں نے ۲۷ جرمن طیاروں پر حملہ کر کے ان میں سے ۹ کو گرا لیا اور باقی بھاگ گئے۔ سات طیارے فرانسیسی علاقہ میں گرے۔ برطانوی اخبارات نے اپنی حکومت کو مشورہ دیا ہے کہ وہ ہر وقت چوکس رہے۔ کیونکہ معلوم نہیں۔ جرمن کس وقت حملہ کر دے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ ملک معظم نے آنریبل سر سکندر حیات خان اور آنریبل ملک خضر حیات خان کے لئے فوج میں میجر کے اعزازی عہدے منظور کئے ہیں۔

دہلی ۷ر نومبر۔ حکومت ہند کے اعلان کیا ہے کہ مصر میں جو ہندوستانی فوجی بھیجے گئے ہیں۔ ان کے خطوط سے معلوم ہوتا ہے کہ نئے ماحول کو انہوں نے بہت پسند کیا ہے۔ ان کی انفرادی تربیت ختم ہو چکی ہے۔ ہوائی جنگ کی مشق بھی انکو کرائی جا رہی ہے عموماً صحت اچھی ہے اور ملیریا قریباً مفقود ہے

راولپنڈی ۷ر نومبر۔ معلوم ہوا ہے کہ مہاراجہ جموں و کشمیر نے ایک پریوی کونسل بنانے کا اعلان کیا ہے جو ہائیکورٹ کے فیصلہ جات پر نظر ثانی کیا کرے گی سر سپرو اور سر شادی لعل اس کے جج ہونگے۔ جو گرمیوں کے تین ماہ کشمیر میں رہ کر مقدمات کی اپیلیں سنا کریں گے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ آج ہاؤس آف لارڈز میں وزیر ہند نے کہا۔ کہ صوبوں کے اختیارات اپنے ہاتھوں میں لینے کے بعد گورنر اپنی تمام کارروائیوں کے لئے براہ راست پارلیمنٹ کے سامنے جوابدہ ہونگے

کوہاٹ ۷ر نومبر۔ تیراہ کے دو شیعہ قبائلی گھرانوں میں ۴۲ گھنٹے لڑائی ہوتی رہی۔ نصف درجن اشخاص ہلاک اور کئی زخمی ہوئے۔ بعض ہمسایوں کی مداخلت پر ڈیڑھ ماہ کے لئے عارضی صلح ہو گئی ہے۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے احمد زئی وزیریوں کے ملکوں کا الاؤنس ضبط کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے علاقہ میں حملہ آوروں کو روکنے میں ناکام رہے ہیں۔ آفریدی سرداروں نے امان اللہ خان کے باقی دو ایجنٹوں کو بھی جو تیراہ میں پروپیگنڈا کر رہے تھے۔ برطانوی حکام کے حوالہ کر دیا ہے

پشاور ۷ر نومبر۔ جنگ کے متعلق قرارداد آج فرنٹیر اسمبلی نے کثرت آراء سے پاس کر دی۔ اس کے متعلق تمام ترامیم نامنظور ہوئیں۔ اس کے بعد وزیر اعظم نے گورنمنٹ ہاؤس میں جا کر استعفیٰ گورنر کے پیش کر دیا۔ گورنر کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جب تک نظم و نسق کے متعلق خاطر خواہ انتظام نہ کر لیا جائے۔ استعفے منظور نہیں کئے جا سکتے۔ بعد میں اعلان کیا گیا۔ کہ گورنر نے سردار اورنگ زیب خان لیڈر اپوزیشن کو خاص پیغام بھیج کر بلوایا۔ اور نئی وزارت کی ترتیب کی دعوت دی۔ سردار صاحب نے کہا۔ کہ وہ سوچ سمجھ کر جواب دیں گے۔

لنڈن ۷ر نومبر۔ جرمنی میں یہ پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے۔ کہ گلاسگو میں بعض برطانوی حکام نے جرمن قونصل گاہ کے بعض ممبروں کو گرفتار کر کے ان سے اخلاقی قیدیوں کا سا سلوک کیا۔ برطانوی حکومت نے اس کی تردید کرتے ہوئے لکھا ہے کہ وہ لوگ قونصل گاہ کے ممبر نہیں تھے۔ اور نازی سرگرمیوں میں بہت حصہ لیا کرتے تھے۔ اس لئے انہیں گرفتار کیا گیا تھا۔ لیکن بدسلوکی کوئی نہیں کی گئی۔ اور اب وہ رہا ہو کر جرمنی میں پہنچ چکے ہیں۔

کوپن ہیگن ۷ر نومبر۔ نازیوں نے حکومت جرمنی کی سرپرستی میں ڈنمارک میں ایک صیغہ اشتہارات بیس لاکھ کروڑ کے سرمایہ سے قائم کیا ہے جس کا مقصد ڈنمارک میں جرمنی کا پروپیگنڈا کرنا ہے لیکن ڈنمارک کے اخبارات لکھ رہے ہیں کہ جرمنی کی یہ سکیم کامیاب نہیں ہو سکے گی۔

بمبئی ۷ر نومبر۔ ہندوستان کے لئے گیس کے نقاب تیار کرنے کی غرض سے ایک کمپنی قائم ہو گئی ہے۔ جو روزانہ ۸۰۰ نقاب طیار کر سکے گی بوقت ضرورت اس تعداد میں اضافہ بھی کیا جا سکتا ہے اندازہ کیا جاتا ہے کہ قیمت فی نقاب تین روپیہ دس آنہ تک ہوگی۔

انقرہ ۷ر نومبر۔ حکومت ترکی نے اعلان کیا ہے کہ جنگ چھڑ جانے کے بعد مال کی برآمد پر جو پابندیاں عائد کی گئی تھیں اب انہیں

عبد الرحمن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر غلام نبی

Digitized by Khilafat Library Rabwah